گوجری زبان

(ایک تعارف)

رانا ابرار

اللہ تعالیٰ نے اس کُرہ ارض ور طرحیا طرحیا کی جاندار تے بے جان چیزاں نا پیدا کیو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جاندار تخلیقاں نا سوہنا سوہنا رنگاں چال چلن تے خصلتاں نال نوازیو ہے جن مانہہ انسان نااشرف المخلوقات بنا کے دماغ ہور عقل کے نال نال بولن کی طاقت وی دِتی۔ نوں تے دوجا سارا جانور وی اپنی مخصوص بولی بولیں۔ جس راں ڈنگر رامبیں ؛ مہیس رینگیں ؛ چڑی چخیاریں ؛ کاگ ٹانکیں ؛ ککڑ بانگیں ؛ سپ پھنکاریں ڈڈ ٹنیکیں مگر انسان اللہ کی واہ واحد مخلوق ہے جس نا اس نے بولن کی آٹکل دتی ہور بولنو ہی جذبات کا اظہار کو سب توں موثر ذریعو ہے دنیا بھر مانہہ انسان زمانہ کا ہر دور ہور ہر ہر حصہ مانہہ بکھ بکھ بولی بولتا آیا ہیں ۔ جھڑی ہر زمانہ مانہہ بگڑ کے نوئیں شکل اختیار کرتی رہی ہیں ہور نواں نواں نانواں سنگ جانی جاتی رہی ہیں۔ بڑی بولیاں جن مانہہ ادب لکھیو جائے نا زبان تے نکڑی بولیاں نا بولی کہیو جائے۔ ریاست جموں کشمیر مانہہ خاصی ساری زبان تے بولی بولیں جائیں جن مانہہ اردو کشمیری ڈوگری گوجری پہاڑی شینا وغیرہ شامل ہیں۔ ادب مانہہ امیری کا لحاظ نال گوجری زبان کشمیری تے ڈوگری توں بعد رياست کی تیجی بڑی زبان ہے جد کہ آبادی کا لحاظ نال دوجی بڑی زبان ہے۔ گوجری زبان ایک بین الاقوامی زبان ہے جھڑی بھارت توں پاکستان تے افغانسان ہور عراق تک پھیلی وی ہے۔ بھارت مانہہ ریاست جموں کشمیر توں علاوہ اتراکھنڈ ہریانہ یو پی ہماچل پنجاب مانہہ وی گوجری بولی جائے جد کہ یاہ زبان ریاست جموں کشمیر کا ہر ہر کونا مانہہ بولی جائے۔ گوجری زبان ایک مُچ قدیم زبان ہے جس کی تاریخ صدیاں ور پھیلی وی ہے۔ بڑا بڑا زبان داناں کے مطابق اردو زبان وی گوجری کی بگڑی وی شکل ہے۔ اس وقت وی اردو مانہہ بولیاں جان آلا ہزاراں الفاظ گوجری کا ہی ہیں۔ گوجری زبان کی اپنی سنہری تاریخ ؛ اپنی قواعد ؛ اپنی لُغت اپنو لوک ادب اپنو ادبی اثاثو تھیٹر اخبارات کتب تے رسائل ہیں۔ گوجری زبان مانہہ کئی ریڈیو اسٹیشناں تے ٹیلی ویژناں ور نشریات ہوئیں ہور سوشل میڈیا ور وی یاہ زبان چھائی وی ہے۔ ات توہڑی جے اس زبان مانہہ فلم وی بنی وی ہیں۔ جن نا بین الاقوامی سطح کا فلم فیسٹولاں مانہہ نمائش واسطے دسیو گیو۔ گوجری زبان ہن یونیورسٹیاں کا نصاب مانہہ وی شامل کر دتی گئی ہے ہور بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی ملکھ کی پہلی اسی یونیورسٹی ہے جس مانہہ گوجری مانہہ پوسٹ گریجویشن کی ڈگری متعارف کروائی گئی ہے۔ اس توں علاوہ گوجری جموں یونیورسٹی مانہہ وی ماسٹرس ڈگری کے نال اضافی ششماہی مضمون کا دور ور پڑھائی جائے تھی۔ گوجری شاعری کی اصناف سخن مانہہ سی حرفی ؛ باراں ماہ ؛ دوہا ؛ گیت ؛ غزل ؛ ہزل نظم ؛ نظم معرىٰ قطعات سائینٹ شامل ہیں۔ اس زبان مانہہ بے شمار کہانیں ؛ افسانہ ؛ ڈرامہ ؛ انشائیہ ؛ تے ناول وی لکھیا گیا ہیں۔ رانا فضل حسین نا اہل ادب نے بابائے گوجری منیو ہے۔ خدا بخش زار گوجری سی حرفیاں کا بادشاہ منیا

جائیں ؛ اسرائیل اثر گوجری گیتاں کا شہنشاہ ؛ مخلص وجدانی نا گوجری غزل کو بادشاہ منیو جائے۔ ڈاکٹر مرزا خان وقار گوجری کا پریم چند منیا جائیں ؛ ڈاکٹر رفیق انجم گوجری کا اعلیٰ پایہ تاریخ داں تے لغت ساز ہیں ؛ سروری کسانہ گوجری صحافت کا بادشاہ منیا جائیں۔ روداد قوم اخبار ؛ شیرازہ گوجری ؛ مہارو ادب ؛ سبیل ؛ وغیرہ گوجری کا مسلسل اشاعتی جریدہ تے رسائل ہیں۔ جدید گوجری کا قدیم شاعراں مانہہ میاں عبداللہ لاروی ؛ نون پونچھی ؛ مولوی علمدین بن باسی ؛ ذبیح راجوروی ؛ مولانا مہر الدین قمر؛ سائیں قادر بخش وغیرہ کا نام شامل ہیں جن نے زیادہ تر سی حرفی بیت تے باراں ماہ لکھیا ہیں۔ دوجا دور کا شاعراں مانہہ اسرائیل اثر ؛ اقبال عظیم ؛ نسیم پونچھی ؛سروری کسانہ ؛ مولوی غلام رسول ؛ رانا فضل حسین ؛ ڈاکٹر صابر آفاقی ؛ نذیر احمد نذیر ؛ ابرار احمد ظفر ؛ سرور حسین طارق ؛ عبدالغنی عارف وغیرہ نے گوجری نا بلندیاں ور پہچائیو ان کے نال نال مخلص وجدانی ؛ ڈاکٹر رفیق انجم ؛ منشیٰ خاکی ؛سکندر حیات وفا ؛ اشتیاق احمد شوق ؛ خاقان سجاد ؛ نور محمد مجروح ؛ جان محمد حکیم ؛ ریاض صابر ؛ایاز سیف ؛ رفیق سوز ؛ رشید شبنم اوان ؛ بابو نور محمد لعل الدین شاکر ؛ تاج الدین تاج جیسا شاعراں نے گوجری کا شاعری معیار نا ہور بلند کیو ہے۔ گوجری کا فکشن نگاراں ؛ ڈرامہ نگاراں تے تحقیق کاراں مانہہ غلام رسول آزاد ؛ غلام رسول اصغر ؛ قیصر الدین قیصر ؛ شریف شاہین ؛ ڈاکٹر نصرالدین بارو ؛ عبدالسلام کوثری ؛ ڈاکٹر جاوید راہی ؛ حسن پرواز ؛ ؛ پروفیسر ایم کے وقار ؛ سکندر وفا ؛ مرحوم امین قمر ؛ مختار الدین تبسم ؛ غلام سرور چوہان ؛ وزیر بجران ؛ محمود رانا ؛ شریف چوہان وغیرہ کا ناں شامل ہیں ۔ اجکل کا دور مانہہ گوجری مانہہ نواں فکشن رائٹراں مانہہ رانا ابرار چوہدری ؛ اشتیاق احمد مصباح ؛منظور الحق کلائیوی ؛ کلثوم چوہدری ؛ شمی ناز ؛ شمائلہ عبیر ؛ جنید جازب ؛ وغیرہ کا ناں گنیا جا سکیں اج کا دور کا شاعراں کی فہرست کافی لمبی ہے جن مانہہ میاں عباس باسی؛ اقبال حیات ؛ جاوید سحر ؛ محمد ٹھاکر ؛ حنیف محمد چوہدری ؛ زاہدہ خانم ؛ رانا ابرار ؛ بلال زمزم ؛ ممتاز چوہدری ؛ آصف راحت بھدرواہی ؛ جاوید مسرور ؛ جاوید منصور ؛ صدام صارف وغیرہ کا ناں خاص طور ور قابل ذکر ہیں گوجری زبان بیشک ایک بڑی زبان ہے مگر اس سنگ سرکاری سطح ور ہمیشاں ماتریرو سلوک رہیو۔ ہم ساراں نا چائیے کہ ہم اپنی زبان نا ہر جگہ بولاں ہور اپنی زبان نا عزت تے مان دیاں۔ مہاری عزت مہاری زبان نال ہے۔ ہم نا ہر جگہ اپر اپنی زبان کو استعمال کرنو چائیے ہور اپنی زبان بولتاں واں کوئے جھک محسوس نہیں ہونو چائیے۔ کیونجے گوجری زبان آلاں ایک بڑا ثقافتی تمندنی تے ادبی تے لوک ادبی ورثہ کا وارث ہیں جن نا اپنی اس شاندار نشان ور ناز ہونو چائیے۔